Østlandet (مشرقی ناروے) کی مزید 15 بلدیات میں زیادہ سخت اقدامات شروع کیے جا رہے ہیں

وائرس کی برطانوی قسم کو روکنے کے لیے کل 10 مشرقی بلدیات میں سخت اقدامات متعارف کروائے گئے تھے۔ آدھی رات سے 15 بارڈر زون بلدیات میں سخت اقدامات شروع ہو رہے ہیں ۔

- فی الحال ہمیں علم نہیں کہ وائرس کی برطانوی قسم Nordre Follo کے علاوہ دوسری بلدیات میں کس حد تک پھیل چکی ہے۔ صورتحال غیر واضح ہے اور دوسری بلدیات تک پھیلاؤ کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔ لیکن انفیکشن کا گراف نیچے جا رہا ہے اور اس سے ہمیں نئے انفیکشن میں اضافے اور باقی ملک میں پھیلاؤ کو روکنے کا موقع میسّر آتا ہے۔ مل کر ہم وائرس کی برطانوی قسم کو شکست دے سکتے ہیں، صحت و نگہداشت کے وزیر Bent Høie نے کہا۔

آج، اتوار 24 جنوری کو، Nordre Follo میں برطانوی قسم کے وائرس کے 11 نئے کیس ثابت ہو چکے ہیں۔ نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ کی رائے میں Nordre Follo کے اندر بھی اور ہمسایہ بلدیات میں بھی مزید پھیلاؤ کا امکان بہت زیادہ ہے۔ اس لیے کل حکومت نے مشرقی ناروے کی 10 بلدیات میں سخت اقدامات منظور کیے تھے۔ ان بلدیات کے بیچ بہت سے لوگ نوکریوں کے سلسلے میں آتے جاتے ہیں اور علاقے میں نقل و حرکت بہت زیادہ ہے۔

آج ہم ان 10 بلدیات کے ساتھ واقع بلدیات میں سخت اقدامات شروع کر رہے ہیں۔ اقدامات ان 15 بلدیات کے لیے ہیں Asker ، Aurskog-Høland ، Bærum ، Drammen ، Horten ، Lier ، Lillestrøm ، Lunner ، Lørenskog ، Marker، Nittedal، Rakkestad، Rælingen، Råde اور Skiptvedt۔

ان 15 بارڈر زون بلدیات میں اقدامات 25 جنوری سے پچھلی رات کو آدھی رات سے شروع کر 31 جنوری 2021 تک رہیں گے۔

وائرس کی برطانوی قسم ان قسموں کی نسبت کہیں زیادہ چھوتی ہے جو اب تک ناروے میں غالب رہے ہیں۔ اگر زیادہ لوگوں کو انفیکشن لگ گیا تو اس وائرس سے شدید بیمار ہونے والوں کی تعداد بھی کہیں زیادہ ہو گی، اور ہسپتالوں میں داخلے بڑھ جائیں گے اور زیادہ اموات ہوں گی۔ وائرس کی برطانوی قسم میں تیسری لہر شروع کرنے کی طاقت بھی ہے جو ہمارے نظام صحت و نگہداشت پر بہت زیادہ بوجھ ڈال سکتی ہے۔

- جیسے ہی ہمیں وائرس کی نئی، زیادہ چھوتی قسموں کا علم ہوا، تب سے ہمارا اہم ترین کام یہ رہا ہے کہ انہیں ناروے میں ٹھکانا بنانے سے روکا جائے یا مؤخر کیا جائے۔ اس لیے ہم نے دوسرے ممالک سے آنے والے انفیکشن کو روکنے کی خاطر ملک میں داخلے کا طریق کار بہت سخت کر دیا ہے۔ اور اسی لیے مزید بہت سی بلدیات میں سخت اقدامات شروع کرنا ضروری ہے تاکہ ہم وائرس کی بدلی ہوئی قسم کو ناروے میں بڑے پیمانے پر پھیلنے سے روک سکیں، Høie نے کہا۔

15 بارڈر زون بلدیات میں اقدامات بڑی حد تک پہلی 10 بلدیات میں کیے گئے اقدامات جیسے ہی ہیں تاہم یہ زندگی میں قدرے کم مداخلت کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل معاملوں میں فرق ہے:

<u>چھوٹے بچوں کے نگہداشتی ادارے اور سکول:</u>

- قومی ٹریفک لائٹ ماڈل کے مطابق، پرائمری سکولوں اور چھوٹے بچوں کے نگہداشتی اداروں میں پیلی سطح برقرار رکھی جا رہی ہے۔
- قومی ٹریفک لائٹ ماڈل کے مطابق، اپر سیکنڈری سکول اوپر سرخ سطح پر لائے گئے ہیں۔

<u>اصول:</u>

- ریستوران اور بار وغیرہ، لائبریریاں، مذہب اور نظریۂ حیات سے تعلق رکھنے والے مقامات اور وہ تمام دکانیں جو کسی شاپنگ سنٹر کا حصہ نہ ہوں، کھلی رہ سکتی ہیں۔ عوامی مقامات اور وہ ادارے جہاں 20 سال سے

چھوٹے بچوں اور نوجوانوں کے لیے منظّم فرصت کی سرگرمیاں ہوتی ہیں، کھلے رہ سکتے ہیں لیکن ایسی جگھوں پر دوسروں کے لیے فرصت کی سرگرمیاں نہیں ہوں گی۔

- سوئمنگ پول، واٹر پارک، سپا، ہوٹلوں کے پول وغیرہ بند کیے جا رہے ہیں لیکن 20 سال سے چھوٹے بچوں کے لیے سکول میں سوئمنگ، پرائمری سکولوں کے بچوں یا ان سے چھوٹے بچوں کے لیے سوئمنگ کورس اور تیرنے کی تربیت اور پیشہ ور تیراکوں کے لیے تیراکی کی اجازت ہے۔ منتظم کے ساتھ بحالیٔ صحت اور ورزش کی بھی اجازت ہے جو ایک فرد کو یا چھوٹے گروپ کو پیش کی جا رہی ہو۔ اسی طرح دیگر انفرادی علاج جس کے لیے پہلے وقت لینا ممکن ہے اور جہاں غسل علاج کا حصہ ہو، اسکی بھی اجازت ہے۔
- 20 سال سے چھوٹے بچوں اور نوجوانوں کے لیے کھیل اور فرصت کی سرگرمیوں کی اجازت ہے لیکن بالغوں کے لیے کھیلوں یا ایسی فرصت کی سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہے جیسے کوائر، بینڈ اور تھیٹر کے لیے منظّم پریکٹس، ٹریننگ اور ٹیسٹ۔
- قومی اصولوں کے مطابق، پروگراموں کی اجازت ہے۔

ہدایات:

- قومی ہدایات کے مطابق سب لوگوں کو سماجی واسطہ محدود رکھنا چاہیے۔ لوگوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ ایک دوسرے سے کھلی جگھوں پر ملیں اور اپنے ساتھ گھر میں رہنے والوں کے علاوہ 5 سے زیادہ مہمانوں کو اکٹھا نہ کریں۔ چھوٹے بچوں کے نگہداشتی اداروں اور پرائمری سکولوں کے بچے اپنے درجے/کلاس کے بچوں سے مل سکتے ہیں۔

وہ ہدایات جو پہلی 10 بلدیات اور 15 بارڈر زون بلدیات کے لیے ایک جیسی ہیں:

- سب لوگوں کو ایسے سفر سے گریز کرنا چاہیے جو شدید ضروری نہ ہو۔ کام پر جانے کے لیے سفر کو شدید ضروری سمجھا جاتا ہے۔ تاہم ان سب لوگوں کے لیے گھر سے کام کرنے کا تقاضا واجب رہے گا جن کے لیے یہ ممکن ہے۔
- بلدیات اور کاؤنٹی میونسپلٹیوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے اضافی اقدامات شروع کرنے چاہیئں، مثال کے طور پر یہ اقدام کہ بس وغیرہ کی گنجائش میں سے صرف 50٪ کو استعمال کیا جائے۔
- جن کاروباروں میں عملے کو گاہکوں کے قریب ہو کر کام کرنا پڑتا ہے جیسے حجام، انہیں اضافی اقدامات کرنے چاہیئں جیسے ان مواقع پر چہرے پر ماسک پہننا جب دوسروں سے ایک میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو یا وقتی طور پر علاج اور دوسری ایسی خدمات ختم کر دینی چاہیئں جن میں قریبی روبرو واسطہ رکھنا پڑتا ہے۔
- ہدایت ہے کہ بلدیات اور متعلقہ بلدیات کے لوگ انفیکشن کوارنٹین کے عرصے میں ساتویں سے دسویں دن ٹیسٹنگ پر غور کریں۔ جب وائرس کی بدلی ہوئی قسم کے انفیکشن کا شبہ ہو تو قریبی کانٹیکٹس کے گھر میں رہنے والوں کے لیے کوارنٹین پر غور کیا جانا چاہیے۔

وہ اصول جو پہلی 10 بلدیات اور 15 بارڈر زون بلدیات کے لیے ایک جیسے ہیں:

- یونیورسٹیاں، یونیورسٹی کالج اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ادارے: تمام تعلیم اور طے شدہ پروگراموں کو ملتوی کر دینا چاہیے یا ڈیجیٹل بنا دینا چاہیے۔
- یونیورسٹیاں، یونیورسٹی کالج اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ادارے تمام طالبعلموں کے لیے بند کیے جا رہے ہیں۔ عملہ باقی روزگار کی دنیا کے لیے واجب اصولوں پر عمل کرے گا۔
- ان سب لوگوں کے لیے گھر سے کام کرنے کا حکم ہے جن کے لیے یہ ممکن ہے۔ آجر یہ یقینی بنائیں گے کہ جہاں تک یہ عملی لحاظ سے ممکن ہو، عملہ گھر سے کام کرے۔ آجروں کو یہ ثابت کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ عملے کو بتایا گیا ہے کہ انکے شعبے یا ادارے میں یہ کام کیسے انجام دیا جائے گا۔
- شراب پیش کرنے کی ممانعت۔
- چہرے کا ماسک استعمال کرنے کی پابندی وہی ہے جو کل 10 بلدیات لیے اقدامات میں لگائی گئی تھی۔

مندرجہ ذیل کاروبار اور مقامات پہلی 10 بلدیات اور 15 بارڈر زون بلدیات میں بند رہیں گے:

- ورزش کے مراکز
- تفریحی پارک، بنگو کلب، جوا بازی کے مقامات، پلے لینڈ، باؤلنگ کلب اور ایسے دوسرے مقامات جہاں تفریح اور فرصت کی سرگرمیاں ہوتی ہیں۔
- عجائب گھر
- سینما، تھیٹر، کانسرٹ ہال اور دوسرے ایسے ثقافتی اور تفریحی مقامات
- دوسرے عوامی مقامات اور ادارے جہاں ثقافتی، تفریحی یا فرصت کی سرگرمیاں لوگوں کو عمارتوں کے اندر اکٹھا کرنے کی صورت میں ہوتی ہیں لیکن 15 بارڈر زون بلدیات میں ان مقامات کے لیے چھوٹ دی جا رہی ہے جہاں 20 سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان ایسی سرگرمیاں کر رہے ہوں۔

پہلی 10 بلدیات اور 15 بارڈر زون بلدیات میں واجب اقدامات میں موزوں ردّوبدل

- ہمیں کل تیزی سے مشرقی ناروے کی 10 بلدیات میں سخت اقدامات نافذ کرنے پڑے۔ اس لیے ہم تمام نتائج پر غور نہیں کر سکے۔ حکومت مسلسل غور کرتی رہے گی کہ آیا اقدامات میں ردّوبدل کی ضرورت ہے اور ابھی سے صحت کی ڈائریکٹوریٹ اور انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ کے مشوروں کی روشنی میں کچھ ردّوبدل کیا جا رہا ہے، Høie نے کہا۔

<u>پہلی 10 بلدیات اور 15 بارڈر زون بلدیات میں سودا سلف کی دکانوں، دوافروش دکانوں اور پٹرول پمپوں کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل دکانیں کھلی رہ سکتی ہیں:</u>

- جانوروں کی خوراک اور پالتو جانوروں اور مویشیوں کے لیے دوسری ضروری چیزیں بیچنے والے مقامات
- زراعت اور جانوروں کی فارمنگ کا سامان بیچنے والے کاروبار
- ان کاروباروں کے گودام اور تھوک فروش جو دستکاریوں وغیرہ کے لیے سامان بیچتے ہیں
- بینڈجسٹ
- عینک فروش
- Vinmonopolet (شراب بیچنے والا سرکاری کاروبار)
- سودا سلف بیچنے والی دکانوں کی تعریف میں کیوسک (اخبار وغیرہ بیچنے والی دکانیں)، ہیلتھ شاپس اور دوسری ایسی دکانیں بھی شامل ہیں جہاں بنیادی طور پر کھانے کی چیزیں بکتی ہیں۔

صحت کی ڈائریکٹوریٹ اور انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ دونوں نے Vinmonopolet کی دکانیں دوبارہ کھولنے کی تجویز دی ہے جس کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بلدیاتی سرحدوں سے باہر سفر کم کیا جائے۔ صحت کی ڈائریکٹوریٹ نے یہ ذکر بھی کیا ہے کہ Vinmonopolet کو بند کرنے کی وجہ سے جب شراب کی دستیابی میں اچانک کمی ہو جائے گی تو شراب کی لت رکھنے والوں کی صحت کو شدید نقصان پیش آ سکتا ہے۔

دکانوں کو انفیکشن سے بچاؤ کے مناسب حل تشکیل دینے کا موقع حاصل ہے تاکہ گاہک وہ چیزیں لینے آ سکیں جن کا پہلے سے آرڈر دیا گیا تھا۔

ہوٹلوں کے ریستوران اور بار ان گاہکوں کو کھانا پیش کر سکتے ہیں جو ہوٹل میں مقیم ہوں۔

ڈیجیٹل پروگراموں میں زیادہ سے زیادہ پانچ افراد کی موجودگی کی اجازت ہے جو پروڈکشن کے ضروری عملے کے علاوہ ہوں۔

اپنی بلدیہ سے باہر تفریحی کاٹیج کے سفر کو غیر ضروری سفر سمجھا جاتا ہے۔ جو لوگ پہلے سے ہی تفریحی کاٹیجوں میں ہیں، انہیں گھر لوٹنے سے منع نہیں کیا جا رہا لیکن ان کے پاس کسی ملاقاتی کو نہیں آنا چاہیے۔ وہ کاٹیج والی بلدیہ میں قریبی دکان سے نہایت ضروری چیزیں خرید سکتے ہیں لیکن ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ رش کے اوقات سے

ہٹ کر دکان میں جائیں۔ انہیں ایسی سرگرمیوں کے لیے نہیں جانا چاہیے جہاں دوسروں سے واسطہ پڑتا ہے جیسے ریستوران اور بار وغیرہ میں جانا۔